

وزیراعظم کا براآمدات کی بنیاد پر معاشی ترقی کا ویژن

دنیا کی کوئی بھی معیشت اس وقت تک مستحضر نہیں ہو سکتی جب تک اس کی برآمدات منظم نہ ہوں، اور برآمدات اس وقت تک نہیں ہوتیں جب تک چھوٹے اور درمیانے درجے کے برآمد کنندہ کو فروغ دینے کا حوصلہ اور تحفظ نہ ملے۔ پاکستان اسلام اللہ غالب

میں لاکھوں لوگوں نے کالافنا دار، دستکار، لیگنڈ لائف کا نام اور جوان کاروباری افراد ایسے ہیں جن کے پاس ہنر بھی ہے، معیاری مصنوعات بھی ہیں اور عالمی معیاری میں جگہ بنانے کی خواہش بھی۔ مگر ان کے سامنے سب سے بڑی رکاوٹ برآمدات کی ناقص پالیسی کا وجود ہے، جس سے وہ خوف سے بیرون ملک خریداری کی طرف سے اونٹنی نہ بنوئے تاکہ ایک چھوٹا برآمد کنندہ جو مال بیچتا ہے تو اس کی پوری حق دہائی واؤ بھی ہوتی ہے۔ خریدار دلیلیہ ہو جائے، اس کو تاجر کے نام پر خریدنا پڑے۔ ملک میں سیاسی حالات بگڑ جائیں اور ملک منتقلی کر جائے تو بڑوں کی سختیوں میں ڈوب سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مائے پستہ چھوٹے برآمد کنندگان کو تو بڑے سے بڑے پستہ سے تھرتھرتے ہیں ایک چند چھوٹے بیچنے والے خریدار اور منڈیوں کے محدود رجسٹرڈ ہیں۔ اس پس منظر میں حکومت پاکستان کی جانب سے متعارف کرائی جانے والی ایکسپورٹ کریڈٹ اسکیم ایک کامیاب اقدام ہے، جس سے برآمد کنندہ کو اس کے برآمدات اور

مخاطب کرتا ہے اور جس کی تعریف نہ کرنا زیادتی ہوگی۔

اس اسکیم کی بنیاد ایکسپورٹ بینک آف پاکستان کا شعبہ بین الاقوامی ایکسپورٹ بینک کے درمیان ہے، جس کے تحت چھوٹے اور درمیانے برآمد کنندگان کو ایک مشترکہ کارکنانہ پائل فنڈ فراہم کیا گیا ہے۔ اس نظام میں ڈی موریس واضح طور پر تیسہ بیکر ہیں۔ ایک سالہ سرمایہ فراہم کرنے کے ساتھ پائل کا انتظام سنبھالنے کا، اظہار رائے کر کے گا اور پالیسی بنائی گئی ہے کہ، جبکہ ای ڈی ایک بھی سرمایے کا حصہ کا گارنٹی گارنٹی فراہم کرنے کے لئے متبادل ذریعے کے طور پر پالیسی جاری کر سکیں گے، یعنی ہر ایک برآمد کنندہ کو چاہے تو برآمدات سے ایک سالہ سرمایے کے پائپ لائن کے ذریعے ایک سالہ قحط و محصولات پیش کی جائیں گی۔ پہلی کبریٰ صورت شارت رقم پالیسی سے جواب دہ برآمد کنندگان کو برآمدات جاری ہونگی اور دوسری بینک ماسٹر پالیسی سے جو بیگوں کو ان کے کامیاب پائپ لائن والے برآمد کنندگان کے بیرون خریداری کی عدم ادائیگی کے خلاف تحفظ دینے کا طریقہ کار ہے اور اس کا گنا ہے۔ ہر ایک برآمد کنندہ کو قحط و محصولات سے نجات دے گا۔ ایک ایک سالہ اس کے خریداری کی چاہج کرتا ہے۔ پاکستان جاری ہونے پر ہر ایک برآمد کنندہ کو اس کے ساتھ مل بیچتا ہے

ماہر سے مذاکرات کی ہیر پھیر فریقین کا جانا
مفتوح ہوا، دوڑوں اور کچھ نہ کچھ ہاں ہونا
جس کا کچھ نہ کچھ ایں پڑتا ہے، لیکن جب
مذاکرات بغیر کسی نتیجے کے ختم ہوں تو نقصان
دوڑوں کا ہوتا ہے۔
لیکن ان کی کبھی صورت حال میں آگ گھر کی
سے دیکھتا ہے جانے تو ایک واضح فرق نظر آتا
ہے۔ حکومت کی ہیر پھیر پر دستبرد

دراصل تحریک انصاف کے موجودہ دہشت گردی کی پٹھانی کی بڑی وجہ اس کا موقف میںڈیا ہے جو پچھلی اس جماعت کی طاقت تھا کہ کمزور دیویتی سے بچا۔ پارٹی کے بڑے بڑے رہنما اس خوف میں مبتلا ہیں جسے پٹھانوں نے ان سے کوئی ایک بات نہ ہو جائے کہ وہ اپنے ہی مسلح شہریوں میںڈیا تھا کہ ان میں ڈیڑھ سو فیصد غیر فٹین کواپنے موقف سے ایک ایک قدم پیچھے ہٹنا چاہتے ہیں۔ اس میں ایک کو فٹین کی شرائط کو تسلیم کر کے خود کو مسلح میںڈیا زبردستی کرنے سوال میں تھا کہ اگر معاہدہ ہو جیسی بات تو کیا

کونجی گھنٹی کا پارٹی کی باتی قیادت اس پر عمل کرتی تھی۔ اور کیا اگر مذاکرات کے نتیجے میں قیادت کو کھمران خان سے ملنے کا موقع نہ ملتا تو وہ دھڑا کر کے نتیجے میں سامنے آنے والے معاہدے کو تسلیم کرتے۔ اس تمام اہم کر کے باوجود ان مذاکرات کو ناکام کر کے تحریک انصاف نے حکومت کو موافق کر دیا۔ یہ امر صوبے کے مستقبل کے حوالے سے عمدہ اقدامات کا جواز بھی فراہم کر دیا۔

جب مظلوم کے آنسو ایف آئی آر بن جائیں

[illegible][illegible]

سرفراز راجا

[illegible]

آپشن کی بات ہوتی ہے تو پھر وہ مذاکرات مذاکرات کی کامیابی کے حوالے سے مثبت کی بات ضرور کرنے لگتے ہیں۔ ان کیساتھ اشارے مل رہے تھے کہ اچانک رات گئے مذاکرات کی بات کی جاتی ہے جو ملک کے مذاکرات کی ناکامی کا اعلان کر دیا گیا۔

[illegible][illegible]

روشن کرنی

قرآن مجید کو محبت سے پڑھیں



کہ وہ غور و فکر کریں، سورۃ النحل، 24، ای طرح یہ بھی آتا ہے کہ قرآن پاک مشکل نہیں نہیں آسان ہے کھنڈے والے کے لئے اور سمجھتے حاصل کرنے والے کے لئے ”اور بیچک میں قرآن کو سمجھنے کے لئے“ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو ہمیں سیدھی سمجھا کرے اور ایمان والوں کو جو تک اعمال کرتے ہیں اس بات کی تحفہ دیتا ہے کہ ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے“ سورۃ الاسراء، آیت 9 قرآن پاک میں ایک اور جگہ آتا ہے کہ ”عاشق روایت کرتی ہیں آپؐ نے قرآن کو اخص کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے پڑھتا ہے (مفسرین) کے ساتھ تو سفر وہ خاص (بزرگ مفتوں) کے ساتھ ہوگا اور ان کی عیب میں قرآن پڑھتا ہے اور وہ اس کو حفظ کرتا ہے اور حفظ ہوتی ہے۔“

اس میں کوئی شک نہیں کہ قرآن پاک پڑھنے سے 29 قرآن پاک کے ذریعہ ریشہ وراثت اور ستنے کے لیے پناہ و نفع حاصل ہوگا۔ بکرات و ثمرات ہونے پر کوئی شک و شبہ یا تعین مگر ضرورت اس امر کی ہے کہ قرآن پاک کو اس 2154، قرآن کریم فرخان حمید پڑھنے کے بارے میں ایک اور حدیث شریف میں آتا ہے کہ ”حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ حسد (شک) صرف دو شخصوں پر (جائز) ہے، ایک اس شخص پر جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن دیا ہے اور وہ اسے رات دن پڑھتا ہے اور اس کا پس منظر اس کے کہنا ہے کہ وہ کاش کہ میں بھی اس طرح کی نصیب ہو سکتا تھا۔ یہ بھی اسی طرح ہے کہ وہ دوسرے اس شخص پر جسے اللہ تعالیٰ نے دولت دی ہو اور وہ اسے رات دن پڑھتا ہے۔“

روزنامہ
Daily
BALUCHISTAN Observer
Quetta
بلوچستان آن لائن
کوئٹہ

پبلشر شمارہ نمبر ۱۲۶۳۴۰۰۹ - اسلام آباد ریزورڈ اور چیف 03335190142

حکومت کا ایس ایم ای پورٹل خوش آئند ہے

[illegible]

مقام پر چلے گئے۔ وزیراعظم اچانک اس سیم کے تختہ اب تک 426 ارب روپے مالیت کے 71 ہزار 690 قرضوں کی منظوری دی جا چکی ہے، اب تک 13,214 افراد کو 176 ارب روپے کے قرضے جاری کیے جا چکے ہیں، رواں سال 125,000 نئی قرضے پیش کیے گئے 700 ارب روپے کے قرضوں کی فراہمی کا ہدف رکھا گیا ہے، زرعی شعبے کیلئے قرضوں کا مجموعی حجم 1,352 ارب روپے ہے، جس سے 34 لاکھ 55 ہزار افراد مستفید ہوئے، جون 2027 تک زرعی قرضوں کا حجم 1,500 ارب روپے اور مستفید ہونے والوں کی تعداد 145 لاکھ ہدف مقرر ہے۔ زرعی شعبے کی مالی وسائل تک رسائی بڑھا کر کسانوں کی پیداواری صلاحیت اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جائے گا، ایس ایم ای کے شعبے کے 3 لاکھ 50 ہزار کاروباری افراد کو 1,137 ارب روپے کے قرضے فراہم کیے جا چکے ہیں، جون 2027 تک ایس ایم ای کے شعبے کے قرضوں کا حجم 1,500 ارب روپے اور قرضے حاصل کرنے والے کاروباری اداروں کی تعداد 165 ہزار کاروبار ہدف مقرر ہے، ایس ایم ای کو مالی وسائل تک آسان رسائی، جدید ٹیکنالوجی میں سرمایہ کاری اور ملکی منڈیوں میں سہولت کے قائل بنانے کیلئے اقدامات جاری ہیں، ایس ایم ای کے قرضے نظر میں شدہ ضوابط اور بانسنگ فنانس کے طریقے کار کو مزید آسان اور موثر بنانے کیلئے اقدامات لئے جارہے ہیں۔

اتحاس میں قرضوں کی فراہمی میں مشترکہ رسک شیئرنگ، چھاپائی چیننگ فنانسنگ کے فروغ، مستند ذمہ داری ٹیسٹنگ اور دیگر جاری اقدامات پر ریفینک دی گئی اور کاروبار کی گامچھوٹے قرضوں کے حصول کیلئے صارفین کو بینک برانچوں کے چکر لگانے سے نجات دلانے کیلئے ڈیجیٹل نظام کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ بانسنگ، زراعت اور ایس ایم ای کے شعبوں کو مالی وسائل کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں دور کر کے قرضوں کے نظام کو مزید موثر بنایا جائے، جو دوسری بات ہے۔

ایس ایم ای کے شعبے کیلئے ایس ایم ای پرنسپل نمبر کے انتظام کو فعال کیا جائے، ایس ایم ای پرنسپل کے سہولت کیلئے بینکوں کی جانب سے قرضوں کی فراہمی اور لیز آف کریڈٹ سہولت کاروباری سہولیات کی تازہ ترین صورتحال کی رپورٹات گمرانی میں منس ہوگی

مفتاخر میں برائے گارہ اور درویش سورن کو
سایہ گلن سے ہیں اور اللہ تعالیٰ کا
تذکرہ اپنے سوجوہ دلجو کی مرتبہ ہے
قیامت کے دن بھی قرآن پڑھنے والے کو
اعلیٰ مقام پر ہیرو ہوگا، اس کی عزت و حکم کو
منظور و تاجر کا نکتہ ہے یوں فرمایا
حضرت ابوہریرہؓ روایت ہے کہ نبی
اکرمؐ نے فرمایا قیامت کے دن صاحب
قرآن آئے گا، تو قرآن اپنے رب سے
عرض کرے گا، یا اللہ! اسے جوڑنا پھر اسے
عزت کا تاج پہنانا چاہئے گا، وہ (قرآن)
عرض کرے گا یا اللہ! اسے مزید پہنانا چاہئے
پھر اسے عزت کا جوڑا پہنانا چاہئے گا، پھر وہ
عرض کرے گا یا اللہ! اسے راضی ہو جا تو
قرآن اسے راضی ہو جائے گا پھر اس
کہا جائے گا کہ چھوڑنا اور میرا
(دروہ) چھوڑنا اور میرا عزت کے
بدلے لے لے کی زیادہ کی جائے گی، جامع
تذریٰ مجلد دوم، حدیث 838 قرآن مجید
کھینچے اور کھانے کو کھلی عبادت سے بھی



نہا سمجھتا تھا اور سورۃ البقرہ یاد ہے، افضل فرما دی گئے، ان میں میں حدتے مارکر ہے، حضرت ابو ذر روایت کرتے ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا: ”اے ابو ذر اگر تو کہو کہ اللہ کی کتاب میں ایک آیت کی کوئی کھٹکا ہے تو میرے لئے سو گناہ پھینک دے“ (ابو داؤد، السنن، ۴: ۹۵، رقم: ۹۱۲) قارئین کرام! آج ضرورت اس امر کی کہ ہم قرآن میں مجید کو بحث سے پرہیز کریں، اگر پڑھنا نہیں آتے تو پڑھنا نہیں چاہیں، کسی کا بہتر ہیں بلکہ یہ ہے کہ قرآن پاک ترجمہ نہیں پڑھیں اور اسے کھڑا کر کے مطالعہ میں مل کر اس کا دنیاؤ و آخرت کی کامیابی حاصل ہو سکے۔

”اور بیشک ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے، پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے“، سورۃ الفجر، آیت 17۔ قرآن پاک پڑھنے کے حوالہ سے ایک حدیث مبارکہ میں آتا ہے کہ ”حضرت خراب“ شیخ بخاری، جلد دوم، حدیث 53۔ قرآن پاک پڑھنے کے حوالہ سے قرآن حدیث میں اور شیخ سعدی مقامات پر حکم اس کی فضیلت کا بیان ہے، مگر موجودہ معارفہ میں کچھ آوازیں سنائی دیتی ہیں کہ قرآن کو پہلے سمجھنا چاہئے اور پھر پڑھنا چاہئے اور سمجھنے سے پہلے قرآن کا پڑھا حلقا کہا جاتا ہے جو کہ درست نہیں، بلاشبہ قرآن پاک کو سمجھ کر پڑھنے کی بہت اہمیت ہے۔

2154۔ قرآن کریم فرما کر حمید پڑھنے کے بارے میں احادیث اور حدیث شریف میں آتا ہے کہ ”شہادت ابورہوہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ حمد (شک) صرف دو

غصوں پر (جائز) ہے، ایک اس شخص پر
 اللہ تعالیٰ نے قرآن دیا ہے اور دوسرے
 رات پڑھتا ہے اور اس کا پڑھنا سے
 کہ کہتا ہے کہ کاش مجھے بھی اس کی طرح
 پڑھنا نصیب ہوتا تو میں بھی اس طرح عمل
 کر دیتا۔ یہ شخص ہے جسے اللہ تعالیٰ نے (جنت
 دلت) میں داخل کیا ہے اور اس نے قرآن پڑھا
 ہے اور اس نے اس کی تعلیم کی ہے اور اس نے

رب کا نکات نے آدم کی تحقیق کے بعد انسان کو بہانے کی تارکیوں سے نکلانے اور دہانیت و راہنمائی سے سرفراز کرنے کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار کے ایک جگہ انبیاء کرام کو موعود فرمایا اور ان انبیاء کرام کو مختلف کتابیں اور حصے بھی عطا فرمائے، حضرت داؤد کو زبور، حضرت موسیٰ کو تورات اور حضرت عیسیٰ کو انجیل عطا فرمائی، ہمارے پیارے نبی حضرت محمد کو اللہ تعالیٰ نے خاتم الانبیاء، یا سیدنا محمد آپ کو جو کتاب عطا فرمائی وہ قرآن مجید ہے جو خاتم الکتب ہے اور اس کے بعد قیامت تک کی اور آسانی کتاب کی ضرورت نہیں رہی اس کی تجلیات سے زیادہ قرآن حضرت موسیٰ علیہ السلام پر، بلاشبہ یہ کتاب ہر قسم کے شکار و شہ سے ہر انسان کے آخری کتاب قرآن پاک میں پہلے پیچھے کے انبیاء کرام کے خالے سے بہت سے حالات و واقعات بیان کئے ہیں جن میں سے کئی ایک



مطابق ذالے ہیں اور ایسے واقعات سے
کا ذکر پہلی کتابوں میں سے ہے جو جوئیس
تھا جبکہ چھ اندیا کرام کا ذکر پہلی کتب میں
لیکن متبدل اور تحریف شدہ تھا قرآن مجید
نے ان احوال و واقعات اور انبیاء کرام کی
تعلیمات و خدمات کو تسلسلہ میں عطا فرمایا
ہے بہ کتاب قیامت تک آنے والے احوال
میں بھی منکشف کرتی ہے اور رنگ آلود دلوں
کے روگ مٹا دیتی ہے قرآن کریم میں
خالق کا کائنات خود اس حوالہ سے ارشاد فرما
ہے ”اس کتاب کی پہلی کتابوں
میں کوئی کتاب نہیں ہے اللہ کی کتابوں کو
رواد رکھنا والی ہے“ سورۃ الفرقہ،

